50 years of trusted quality
Since 1975
meraj's
RESTAURANT
INDIAN – MUGHLAI – CHINESE – MANDI – TANDOORI
MEHDIPATNAM X ROADS – HYDERABAD
CONTACT – 6304733940
TAKE AWAY
Swiggy zomato

R.N.I.No.APURD/2013/54302
ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly
Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G: M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW: BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۲۱/ جنوری ۲۰۲۶ء DATE:21-01-2026 جلد(14) شمارہ(03) قیمت 2 روپے صفحات(4)

چیف منسٹر کی سعودی عرب، یو اے ای اور اسرائیل کے صنعت کاروں سے ملاقات

تلنگانہ میں سرمایہ کاری کی دعوت، مختلف شعبہ جات میں تعاون سے اتفاق، ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس میں شرکت

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ڈاو?س میں ورلڈ اکنامک فورم اجلاس کے پہلے دن سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کی کمپنیوں کے سربراہوں کے علاوہ مختلف ملٹی نیشنل کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات کی اور تلنگانہ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ ریونت ریڈی کی زیر قیادت تلنگانہ رائزنگ وفد میں وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی سریدھر بابو اور وزیر مال سرینواس ریڈی کے علاوہ اعلیٰ عہدیدار موجود ہیں۔ سوئزرلینڈ کے دارالحکومت زیورچ پہنچنے پر تلنگانہ کے تارکین وطن نے چیف منسٹر کا استقبال کیا۔ اجلاس کے پہلے دن اسرائیل انوویشن اتھاریٹی کے صدرنشین ایلون اسٹوپل نے ریونت ریڈی سے ملاقات کی اور تلنگانہ کی زرعی سرگرمیوں میں اسرائیلی ٹیکنالوجی سے تعاون پر بات چیت کی۔ اسرائیلی کمپنی نے ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں کے تحت اسٹارٹس اپ کے قیام سے اتفاق کیا۔ یو اے ای کے وزیر فینانس وٹورازم ہزاکسلنسی عبداللہ بن طوق المری نے چیف منسٹر سے ملاقات کے دوران بھارت فیوچر سٹی کی ترقی میں تعاون کا یقین دلایا۔ دونوں وفود نے انفراسٹرکچر کے پراجکٹس میں سرمایہ کاری کا جائزہ لیا۔ چیف منسٹر نے تلنگانہ رائزنگ ویژن 2047 کی تفصیلات سے واقف کرایا اور کہا کہ بھارت فیوچر سٹی میں سرمایہ کاری کے بہتر مواقع ہیں۔ 30 ہزار ایکر پر فیوچر سٹی محیط رہے گی۔ متحدہ عرب امارات میں معاشی سرگرمیوں اور عصری سہولتوں کی فراہمی کے لئے شہرت رکھنے والے طوق المری نے دونوں ممالک کے عہدیداروں پر مشتمل ٹاسک فورس کی تشکیل کی تجویز پیش کی تاکہ باہمی تعاون کو مستحکم کیا جائے۔ سعودی عرب کی انڈسٹریل کانگلومریٹ اکسپرٹائز کمپنی کے صدر اور چیف ایگزیکٹیو ا?فیسر محمد ا?صف نے چیف منسٹر اور وفد کے دیگر ارکان سے ملاقات کی اور ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی سے اشتراک کا یقین دلایا۔ ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس میں ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی کے منصوبہ نے کئی ممالک کو متاثر کیا ہے۔ وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی سریدھر بابو نے مختلف شعبہ جات میں ترقی کے ذریعہ 3 ٹریلین ڈالر معیشت کی تیاری کے منصوبہ سے واقف کرایا۔ سعودی عرب کی کمپنی نے اسکل یونیورسٹی کے ذریعہ 5 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبہ جات میں ٹریننگ کا پیشکش کیا۔ ہیلت ٹیک شعبہ کی مشہور عالمی کمپنی رائل فلپ کے نائب صدر جین ولیم اور دیگر عہدیداروں نے تلنگانہ وفد سے ملاقات کے دوران تلنگانہ کی لائف سائنسیس پالیسی کی ستائش کی۔ کمپنی نے تلنگانہ رائزنگ ویژن کی تکمیل میں تعاون کا یقین دلایا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حیدرا?باد ملک میں میڈیکل ٹورازم کا مرکزی مقام حاصل کرچکا ہے۔ اجلاس میں حیدرا?باد میں نالج ہب کے قیام سے اتفاق کیا گیا۔ کمپنی کے نمائندوں کو دورہ تلنگانہ کی دعوت دی گئی۔ رائل فلپ کمپنی میڈیکل سسٹمس، ہیلت انفارمیٹکس اور دیگر ہیلت پراڈکٹس کی سربراہی کے لئے شہرت رکھتی ہے۔ گوگل کی کمپنی APAC کے صدر سنجے گپتا نے چیف منسٹر اور وفد سے ملاقات کی۔ گوگل نے زرعی شعبہ اور ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق اُمور میں تعاون کا یقین دلایا۔ چیف منسٹر نے ریاست کی 3 زمرہ جات میں تقسیم کی تفصیلات پیش کیں۔ گوگل نے تلنگانہ میں ٹریفک کنٹرول، سائبر سکیورٹی، اگریکلچر، اسٹارٹس اپ اور ماحولیات سے متعلق شعبہ جات میں تعاون سے اتفاق کیا۔ گلوبل کنزیومر گڈس کی کمپنی یونی لیور کے چیف سپلائی چین اینڈ ا?پریشن ا?فیسر ولیم وجین نے چیف منسٹر ریونت ریڈی سے ملاقات کی اور تلنگانہ میں گلوبل کیپابلیٹی سنٹر کے قیام سے اتفاق کیا۔ قابل تجدید توانائی اور دیگر شعبہ جات پر بھی مذاکرات ہوئے۔ چیف منسٹر نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹلی جنس کے استعمال کے ذریعہ عوام کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کے منصوبہ سے واقف کرایا۔

ٹرائل میں تاخیر کی صورت میں ضمانت کا حصول ملزم کا حق: جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ

قومی سلامتی کے امور میں احتیاط کی ضرورت، عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت مسئلہ پر سابق چیف جسٹس کا تبصرہ

حیدرآباد۔ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے ٹرائل میں تاخیر کی صورت میں ملزمین کو ضمانت کی منظوری کی تائید کی ہے۔ جئے پور میں لٹریچر فیسٹول کے دوران ڈی وائی چندر چوڑ سے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلہ پر سوالات کئے گئے۔ سپریم کورٹ نے حال میں عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کردیا تھا۔ اس بارے میں سینئر جرنلسٹ ویر سنگھوی نے سابق چیف جسٹس سے سوال کیا کہ جس پر انہوں نے کہا کہ سزا کے تعین سے پہلے ضمانت کا حصول ملزمین کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقدمہ کا گہرائی سے جائزہ لے کہ آیا یہ معاملہ قومی سلامتی سے متعلق تو نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملزمین کو ضمانت جیسی راحت سے قبل عدالت کو قومی سلامتی کا جائزہ لینا چاہئے۔ سپریم کورٹ نے دہلی فسادات 2020 مقدمہ میں عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کردیا۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ سزا کے تعین سے قبل ضمانت کا حصول ملزمین کا حق ہے۔ ہمارا قانون مفروضہ پر مبنی ہے اور قانون کی نظر میں جرم ثابت ہونے تک ہر شخص بے قصور ہوتا ہے۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ اگر کوئی شخص انڈر ٹرائل قیدی کے طور پر پانچ سال یا سات سال جیل میں گزاریں اور آخر میں وہ بے قصور ثابت ہو تو پھر اس مدت کے نقصان کی بھرپائی کس طرح کی جائیگی۔ مختلف مقدمات کی مثال پیش کرتے ہوئے سابق چیف جسٹس نے کہا کہ اگر اس بات کا اندیشہ ہو تو ملزم سماج میں واپسی کے بعد دوبارہ جرائم میں ملوث ہو۔ شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرے یا ضمانت کا فائدہ اٹھا کر قانون کے ہاتھوں سے بھاگنے کی کوشش کرے تو ضمانت سے انکار کیا جاسکتا ہے۔ اگر مذکورہ تین امکانات نہیں پائے جاتے تو ضمانت منظور کی جانی چاہئے۔ چندر چوڑ نے کہا کہ جہاں قومی سلامتی کا معاملہ ہو، عدالت کی ذمہ داری ہے کہ گہرائی سے جائزہ لیں ورنہ ملزمین کو کئی برسوں تک جیل میں گزارنے پڑسکتے ہیں۔ جسٹس چندر چوڑ نے سیشن اور ڈسٹرکٹ کورٹس سے ضمانتوں سے انکار پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ججس کو اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ ان کی یکجہتی پر سوال اٹھیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے معاملات میں ضمانت کی درخواستیں سپریم کورٹ پہنچ رہی ہیں۔ جسٹس چندر چوڑ نے عدالتوں میں مقدمات کی یکسوئی میں تاخیر پر بھی تشویش ظاہر کی۔ سابق چیف جسٹس نے تجویز پیش کی کہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے ججس کے تقرر کے سلسلہ میں کالجیم میں سیول سوسائٹی کی اہم شخصیتوں کو شامل کیا جانا چاہئے تاکہ تقررات میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور عدلیہ پر عوام کا اعتماد مضبوط ہو۔ سبکدوشی کے بعد کوئی عہدہ قبول نہ کرنے سے متعلق سوال پر جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ فی الوقت وہ ایک عام شہری کی طرح زندگی بسر کررہے ہیں۔ چندر چوڑ کے دور میں سپریم کورٹ کی کارروائی کے لائیو ٹیلی کاسٹ کا آغاز ہوا جو تمام ہندوستانی

ہر سرکاری ہاسپٹل میں کیموتھراپی سنٹر کا قیام: وزیر صحت تعلیم اور صحت حکومت کی ترجیحات،

ریاست میں 109 ٹراما سنٹرس کارکرد

حیدرآباد۔ وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے کہا کہ ہر غریب خاندان کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر صحت نے ناگر کرنول میں 40 کروڑ کے قرض سے مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت نے کہا کہ ریاست میں 109 ٹراما کیر سنٹرس قائم کئے گئے ہیں۔ ریاست کے ہر سرکاری ہاسپٹل میں کینسر کے مریضوں کے علاج کیلئے کیموتھراپی سنٹرس قائم کئے جائیں گے۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ سماج میں مساوات اور بہتر تعلیمی سہولتوں کی فراہمی سے متعلق حکومت کے اقدامات میں تعاون کریں۔ رکن کونسل دامودر ریڈی، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ملوروی اور دیگر قائدین اس موقع پر موجود تھے۔ دامودر راج نرسمہا نے کہا کہ تلنگانہ حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی کے لئے اقدامات کررہی ہے۔ دیہی علاقوں میں ٹرانسپورٹ کی بہتر سہولتوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ناگر کرنول میں 10 کروڑ کے سرمایہ سے برج کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی ترقی کے لئے حکومت اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت تلنگانہ حکومت کی ترجیحات میں ہے۔ تعلیم کے حصول کے ذریعہ ہی سماج میں تبدیلی اور ہر گھر میں خوشحالی لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسمبلی حلقہ میں انٹیگریٹیڈ اقامتی اسکول کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جہاں تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ ایک ہی مقام پر تعلیم حاصل کریں گے۔ سرکاری اسکولوں میں بہتر انفراسٹرکچر کی فراہمی کے علاوہ اساتذہ کی مخلوعہ جائیدادوں پر تقررات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری دواخانوں میں بہتر علاج کی سہولتوں کے لئے عصری آلات حاصل کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں میں سرکاری دواخانوں پر عوام کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

اندور پانی بحران: خطرے کی گھنٹی بج رہی، لیکن کوئی اسے سنے تو سہی...

اندور شہر کو پچھلے 7 سالوں سے ملک کے سب سے صاف ستھرے شہر کا اعزاز مل رہا ہے۔ وہاں 16 سے زیادہ لوگوں کی موت اس لیے ہوگئی کیونکہ سیور لائن اور پائپ لائن کے جڑ جانے کی وجہ سے ہونے والے لیکیج کی 4 ماہ سے زیادہ عرصہ سے مل رہی شکایات پر کسی نے کان دینا ضروری نہیں سمجھا۔ ہاں، اب اندور کو وبا سے متاثرہ قرار دے دیا گیا ہے۔ چیف میڈیکل اور ہیلتھ افسر (سی ایم ایچ او) ڈاکٹر مادھو حسنانی نے کہا کہ ’’جب کسی مخصوص علاقے میں معمول سے زیادہ معاملے ہوتے ہیں تو وبا قرار دی جاتی ہے۔ ہم اس پھیلاؤ کو اسی پیمانے پر دیکھ رہے ہیں۔‘‘ اندور میں ایک صنعتی علاقہ سے متصل بھاگیرتھ پورہ گھنی آبادی ہے۔ وہاں لوگ 4 ماہ سے شکایت کر رہے تھے کہ ان کے نلوں سے بدبودار پانی آ رہا ہے۔ تقریباً اتنے ہی عرصہ سے پانی کی سپلائی کی پائپ بدلنے کے ٹھیکے کی فائل میونسپل کارپوریشن میں ایک ہی میز پر رکھی رہی۔ جب اس وجہ سے لوگوں کی موت ہونے لگی، تب افسروں کی نیند کھلی۔ گزشتہ 3 جنوری سے 7 جنوری کے درمیان تقریباً 40,000 لوگوں کی جانچ کی گئی، جن میں تقریباً 2,456 لوگوں میں انفیکشن کی علامات ملیں۔ 162 سے زیادہ لوگوں کو اسپتالوں میں داخل کیا گیا جن میں سے تقریباً 26 لوگ آئی سی یو میں تشویشناک حالت میں ہیں۔ یہ اس شہر کا حال ہے جس کے رکن پارلیمنٹ، تمام 8 اراکین اسمبلی اور کارپوریشن کے میئر بی جے پی کے ہیں۔ ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت تو بی جے پی کی ہے ہی۔ اندور کے انچارج وزیر خود وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو ہیں۔ ریاست کے شہری ترقی کے وزیر کیلاش وجے ورگیہ اسی شہر کی ایک سیٹ سے منتخب ہوتے رہے ہیں۔ ان سب کے باوجود سادھنا اور سنیل ساہو کے اس نوزائیدہ بیٹے سمیت کئی لوگوں کو نہیں بچایا جا سکا جن کی تڑپ تڑپ کر موت ہوگئی۔ سادھنا اور سنیل کو شادی کے 10 سال بعد کئی منتوں کے بعد بیٹا نصیب ہوا تھا۔ حمل کے دوران ماں کو پورے 9 مہینے بیڈ ریسٹ کرنا پڑا تھا۔ بچے کو دیے جانے والے دودھ میں ماں نے میونسپل کارپوریشن کے نل کا پانی اس لیے ملایا تھا کہ وہ اسے آسانی سے ہضم کر لے۔ لیکن اس سے بچے کو قے اور دست کی شدید شکایت ہوئی اور اس نے 29 دسمبر 2025 کو علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ یہ بات اندور کے میئر پشیہ متر بھارگو عوامی طور پر کہتے رہے ہیں کہ اندور کے لوگ پانی نہیں، گھی پیتے ہیں کیونکہ یہاں پانی کی سپلائی بہت مہنگی ہے۔ اندور کا بنیادی آبی ذریعہ نرمدا ندی ہے جو شہر سے تقریباً 80 کلومیٹر دور اور سطحِ سمندر سے بہت نیچے بہتی ہے۔ نرمدا کے پانی کو خرگون میں جلود پمپنگ اسٹیشن سے اندور لانے کے لیے تقریباً 500 سے 600 میٹر (تقریباً 1,800 فٹ) کی بلندی تک لفٹ کرنا پڑتا ہے۔ اندور میونسپل کارپوریشن کو اس پانی کو پمپ کرنے کے لیے ہر ماہ تقریباً 25 سے 30 کروڑ روپے صرف بجلی کے بل کی مد میں ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اندور میں 1,000 لیٹر (1 کلو لیٹر) پانی پہنچانے کی لاگت تقریباً 21 سے 25 روپے کے درمیان ہے، جبکہ اسی کام کے لیے دوسرے شہروں میں کیا جانے والا خرچ زیادہ سے زیادہ 5 یا 6 روپے ہوتا ہے۔ اندور میونسپل کارپوریشن پانی کی فراہمی پر سالانہ تقریباً 350 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرتی ہے۔ اس میں سے بھی تقریباً 35 سے 40 فیصد پانی یا تو بہہ جاتا ہے یا اس کی چوری ہو جاتی ہے، جسے سرکاری زبان میں ’ان اکاو؟ نٹیڈ فار واٹر‘ (یو ایف ڈبلیو) کہا جاتا ہے۔ ظاہر ہے، یہ پیسوں کی بربادی ہے۔ بھاگیرتھ پورہ نچلے متوسط طبقے کی رہائش گاہ ہے۔ پاس ہی صنعتی علاقہ ہے، اس لیے یہاں کی بڑی آبادی مزدوری کے لیے دہائیوں پہلے باہر سے آئی اور پھر یہیں بس گئی۔ ابتدائی جانچ میں پایا گیا ہے کہ علاقہ میں پینے کے پانی کی مرکزی پائپ لائن ایک عوامی بیت الخلا کے عین نیچے سے گزرتی تھی۔ دہائیوں پرانی اس پائپ لائن میں ہونے والے لیکیج نے سیور کے پانی کو جذب کر لیا۔ جب نلوں سے پانی کی سپلائی شروع ہوئی تو وہ پانی نہیں بلکہ ٹائیفائیڈ، گیسٹرو اینٹرائٹس وغیرہ پانی سے ہونے والی بیماریوں کا ذریعہ تھا۔ دراصل ان گلیوں میں کبھی ٹیلی فون والوں نے تو کبھی سیور والوں نے کھدائی کی اور اس دوران ٹوٹے ہوئے پانی کی سپلائی کے پائپ کو لاپروائی سے جوڑ دیا۔ ابھی 5 دہائی پہلے تک اندور میں دو ندیاں تھیں۔ یہاں پچاس سے زیادہ تالاب اور کوئی 650 کنویں اور باولیاں بھی تھیں۔ شہر کاری سب کو نگلتی گئی اور پینے کے پانی کے لیے صرف نرمدا پر انحصار برقرار رہ گیا۔ کیسی ستم ظریفی ہے کہ جس ضلع میں شہر سے کچھ ہی فاصلہ پر ساڑھے سات ندیوں کا سنگم ہو، وہ بھاری خرچ کرنے کے بعد بھی طلب سے تقریباً 130 ایم ایل ڈی کم پانی ہی سپلائی کر پا رہا ہے۔ جاناپاو؟ پہاڑی سے نکلنے والی چمبل، گمبھیر، انگرید، سُمریا، بیرم، چورل، کارم، نیکید یشوری ندیوں میں سے کچھ جمنا میں اور کچھ نرمدا میں ملتی ہیں۔ پھر بھی خستہ حال پائپوں سے مہنگا پانی بھیجنا مجبوری نہیں، ایک بڑی سازش لگتی ہے۔ اندور میں نئے پمپنگ اسٹیشن لگانے، پرانی پائپ لائنوں کو بدلنے اور پانی کی سپلائی کا نیٹورک بڑھانے پر 2015 اور 2021 کے درمیان 650 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ مدھیہ پردیش پولیوشن کنٹرول بورڈ کے علاقائی دفتر نے 17-2016 اور 18-2017 میں شہر

اے پی کے ایلورو ضلع میں قومی شاہراہیں عوام کے لیے سنگین خطرہ

حیدرآباد: ریاست آندھرا پردیش کے ضلع ایلورو میں قومی شاہراہ مسافروں کے لیے خطرہ بنی ہوئی ہے۔ ہنومان جنکشن سے گنڈوگولا تک اور وہاں سے دوارکا ترو ملا کی طرف جانے والی سڑکوں تک قومی شاہراہ کی تعمیر، گاڑیوں کی تیز رفتاری کے ساتھ دیگر کئی وجوہات کی وجہ سے سڑک حادثات پیش ا? رہے ہیں اور ہلاکتیں ہو رہی ہیں۔ ضلع میں دو تہائی حادثات قومی شاہراہ 16 اور 216A پر ہوتے ہیں۔ ہر سال سینکڑوں لوگوں کی جانیں جا رہی ہیں اور اس سے دوگنے لوگ زخمی ہو رہے ہیں لیکن انتظامیہ اس صورتحال سے آنکھیں چرائے ہوئے ہے۔ نیشنل ہائی وے، ریاست اور دیگر شاہراہوں پر 25 انتہائی خطرناک مقامات ہیں اگر ان مقامات پر احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تو بہت سی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ ستیہ نارائن پورم، کووالی، جلیرو واگو میں حادثات معمول بن چکے ہیں۔ ان مقامات کی شناخت بلیک اسپاٹ کے طور پر کی گئی ہے۔ بلیک اسپاٹس پر کہیں بھی روشنی کی سہولت نہیں ہے۔ یہ حادثات کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اگر آشرم کالج کے قریب آر او بی بنایا جائے تو حادثات کو روکا جا سکتا ہے۔ ریلوے کی اجازت کے باوجود کام شروع نہیں کیا گیا۔ لوگ گنڈوگولانو کی طرف سے مخالف سمت میں آ رہے ہیں اور اپنی جانیں گنوا رہے ہیں۔ حالانکہ وہاں پل کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا لیکن ستیم پیٹ منتقل کرنے کیلئے کام کو روکا گیا ہے۔ رام چندرا کالج کے قریب آر او بی کی تجاویز کو پورا نہیں کیا گیا۔ گاڑیوں کو فلائی اوور سے روکنے کے لیے کالا یادو سے نارائن پورم تک 15 انڈر پاس کو ٹھیک کرنے کا فیصلہ کیا گیا لیکن وہ کام بھی مکمل نہیں کیا گیا۔ قومی شاہراہ پر اما پالیم وائی جنکشن، گنڈوگولانو فٹر، تلامودی چوراہا، رام چندرا انجینئرنگ کالج، آشرم دواخانہ چوراہا، رتناس ہوٹل، بھیماڈولو ریلوے گیٹ، پولا، کیکرم، سوما کمپنی کیکرم، چیبرولو، نارائن پورم، انوٹورو، ناچوگنٹہ، بادم پوڈی وائی جنکشن، ناگولاپلی چوراہا، گنم پلی، کیپلا گنٹہ، تاڈووائی جنکشن، جلیرو کنال، جنگاریڈی گوڈیم بائی پاس چوراہا، بٹایا گوڈیم روڈ جنکشن، ریاستی شاہراہ پر، بوٹ مل سنٹر، اولڈ بس اسٹانڈ سنٹر، ایلورو شہر میں ریلوے اسٹیشن کا علاقہ شامل ہیں۔ 2024 کے مقابلے 2025 میں 12.80 لاکھ گاڑیوں نے سفر کیا۔ گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ حادثات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

لولو گروپ وشاکھاپٹنم میں میگا شاپنگ مال قائم کرے گا

یوسف علی اور متحدہ عرب امارات کے وزیر سیاحت کی ڈاوس میں چندرابابو نائیڈو سے ملاقات

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ا? ندھرا پردیش این چندرابابو نائیڈو نے ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس کے پہلے دن متحدہ عرب امارات کے وزیر سیاحت عبداللہ بن طوق المری سے ملاقات کی اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری میں ا? ندھرا پردیش کے ساتھ تعاون پر بات چیت کی۔ متحدہ عرب امارات کے وزیر نے توانائی، پورٹس اور دیگر شعبہ جات میں بھی باہمی تعاون سے اتفاق کیا۔ ا? ندھرا پردیش اور متحدہ عرب امارات کے درمیان معاشی تعاون کو مستحکم کرنے کے لئے تجارت کو فروغ دیا جائے گا اور سرمایہ کاری کے امکانات تلاش کئے جائیں گے۔ چندرابابو نائیڈو نے اہم شعبہ جات کی ترقی کے لئے حکومت کے اقدامات کی تفصیلات بیان کیں۔ وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی نارا لوکیش، مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو اور ا? ندھرا پردیش کے سرکردہ عہدیدار اِس موقع پر موجود تھے۔ متحدہ عرب امارات کے وزیر نے ا? ندھرا پردیش کے ساتھ اشتراک کرتے ہوئے فوڈ کلسٹر کے قیام سے اتفاق کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات کے تقریباً 40 ادارے ا? ندھرا پردیش سے اشتراک کریں گے اور یادداشت مفاہمت عنقریب کی جائے گی۔ ملاقات کے موقع پر امارات کے مختلف صنعتی اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے جنھوں نے ا? ندھرا پردیش میں سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لیا۔ لولو گروپ کے سربراہ یوسف علی نے وشاکھاپٹنم میں میگا شاپنگ مال کے قیام سے اتفاق کیا۔ چندرابابو نائیڈو نے لولو گروپ اور دیگر صنعتی اداروں کو سرمایہ کاری کی صورت میں حکومت کی جانب سے بہتر انفراسٹرکچر کی فراہمی کا یقین دلایا۔ متحدہ عرب امارات کے وزیر اور صنعتی سربراہوں سے چندرابابو نائیڈو کی ملاقات ثمرا? ور ثابت ہوئی۔ نائیڈو ا? ئندہ 3 دنوں میں مزید سرمایہ کاروں سے ملاقات کریں گے۔

ورلڈ مونومنٹس فنڈ کا حکومت تلنگانہ کے ساتھ اشتراک شہر میں ثقافتی ورثہ کی پانچ بڑی یادگاروں کی بحالی کا فیصلہ

حیدرآباد: ورلڈ مونومنٹس فنڈ نے اس جنوری میں حیدرآباد میں اپنے عالمی کام کے 60 سال اور اس کے ہندوستان سے الحاق کے 10 سال پورے کئے جب کہ شہر میں ثقافتی ورثہ کی پانچ بڑی یادگاروں کی بحالی کے لیے حکومت تلنگانہ کے ساتھ اپنی شراکت کو باضابطہ طور پر مضبوط کیا۔ یہ تقریب بحال شدہ برٹش ریزیڈنس میں منعقد کی گئی تھی جس نے ڈیزائنر ترون تہلیانی کی 30 سالہ سالگرہ کی نمائش کے لیے جگہ کے طور پر بھی کام کیا۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تلنگانہ کے وزیر برائے سیاحت وثقافت جوپلی کرشنا راؤ نے کہا کہ ورلڈ مانومنٹس فنڈ کے ساتھ یہ شراکت داری ظاہر کرتی ہے کہ ثقافتی ورثہ کا تحفظ کس طرح تحفظ سے آگے بڑھ کر روزمرہ کی عوامی زندگی کا حصہ بن سکتا ہے۔ برٹش ریزیڈنسی اس بات کی ایک مضبوط مثال ہے۔ انہوں نے ہیریٹیج پارٹنرس انیشیٹیو کے آغاز کا اعلان کیا جس کے تحت ریاست بھر میں 25 ہیریٹیج سائٹس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں سے 20 حیدرآباد میں ہیں اور پانچ شہر سے باہر ہیں۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل، پرانا پل، سٹی کالج، ونپرتھی پیا لیس اور تارامتی بارہ دری جیسی سائٹس کا عوامی اور نجی شراکت کے ذریعہ تحفظ کیا جائے گا۔ ورلڈ مانومنٹس فنڈ کے صدر اور سی ای او بینڈیکٹ ڈی مونلا ور نے کہا کہ حیدرآباد تنظیم کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ برٹش ریزیڈنسی اس قسم کے تحفظ کی نمائندگی کرتی ہے جہاں تاریخ کو قابل رسائی رہتے ہوئے محفوظ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایم ایف نے پچھلی دہائی کے دوران ہندوستان میں نو پراجکٹس مکمل کیے ہیں اور فی الحال دس مقامات پر 18 پراجکٹس پر کام کر رہا ہے۔

مانو میں پی ایچ ڈی (اردو) کے 90 ریسرچ اسکالرس

یونیورسٹی میں اردو کو نظر انداز کرنے کی خبر پر انتظامیہ کی وضاحت

حیدرآباد۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ’روزنامہ سیاست‘ میں سیلف فینانس/ پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام کے اعلامیہ میں اردو مضمون میں کوئی داخلہ کی گنجائش فراہم نہ کئے جانے سے متعلق خبر کی وضاحت کرتے ہوئے ریگولر پی ایچ ڈی (اردو) میں فراہم کئے جانے والے داخلوں کی تفصیلات پیش کی ہیں۔ اردو یونیورسٹی کی جانب سے جاری کردہ وضاحت میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے اصولوں اور رہنمایانہ خطوط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اردو یونیورسٹی میں مجموعی اعتبار سے پی ایچ ڈی (اردو) کے مختلف پروگرامس میں جملہ 90 ریسرچ اسکالرس تحقیق کر رہے ہیں جو کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے رہنمایانہ خطوط وقواعد کے مطابق ایک پروفیسر کی نگرانی میں 8 امیدوار تحقیق کر سکتے ہیں جبکہ اسوسی ایٹ پروفیسر کی نگرانی میں 6 امیدوار اور اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں 4 امیدوار پی ایچ ڈی کر سکتے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے کی گئی وضاحت میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی نے سیلف فینانس/ پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی کا جو اعلامیہ جاری کیا ہے وہ پی ایچ ڈی داخلوں کے لئے جاری کئے جانے والے اعلامیہ میں ایک اعلامیہ ہے اور یونیورسٹی کے ریگولر پروگرام میں مخلوعہ نشستوں کے مطابق داخلہ فراہم کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی 31 مضامین میں پی ایچ ڈی کی سہولت فراہم کرتی ہے جبکہ یونیورسٹی میں فراہم کئے جانے والے پی ایچ ڈی داخلوں میں انگریزی‘ ہندی‘ عربی اور فارسی کے سواء دیگر تمام مضامین وشعبہ جات میں کی جانے والی پی ایچ ڈی اردو زبان میں ہی ہوتی ہے۔ ارباب یونیورسٹی نے کی گئی وضاحت میں شعبہ اردو دیگر متعلقہ شعبہ جات میں ریگولر پی ایچ ڈی پروگرام میں دیئے گئے داخلوں کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے ذریعہ اردو کی خدمت کی تمام تر تفصیلات فراہم کیں لیکن سیلف فینانس/ پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی میں شعبہ اردو کے تحت داخلوں کی گنجائش فراہم نہ کئے جانے کے سلسلہ میں کوئی وضاحت پیش نہیں کی بلکہ یو جی سی کے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے یونیورسٹی میں 90 اسکالرس

حکومت کی ناکامیوں کے سبب پورے سال دہلی کو فضائی آلودگی کا سامنا، سبھی طلبا کا مستقل میڈیکل چک اَپ ضروری: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے ا؟ ج ایک بار پھر دہلی میں موجود فضائی ا؟ لودگی پر اپنی فکر کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ راجدھانی دہلی میں آلودگی پورے سال رہنے والا ایک سنگین اور پیچیدہ مسئلہ بن چکا ہے، جس پر قابو پانے کے لیے بی جے پی کی ریکھا گپتا حکومت کے پاس کوئی ٹھوس منصوبہ موجود نہیں ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آلودگی بڑھنے پر حکومت سب سے پہلے اسکولوں کو بند کرنے کے احکامات جاری کر دیتی ہے، لیکن طلبا کی صحت کے تئیں سنجیدگی دکھاتے ہوئے آلودگی پر قابو پانے کے لیے مستقل حل نکالنے میں حکومت مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ سردی، کہرا اور اسموگ کے سبب دہلی گیس چیمبر میں تبدیل ہو چکی ہے اور ایک بار پھر اے کیو آئی 400 سے اوپر پہنچنے پر گریپ-4 نافذ کرتے ہوئے اسکول بند کرنے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں میں تقریباً 18 لاکھ طلبا تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دہلی میونسپل کارپوریشن کے تحت 8 لاکھ بچے پرائمری اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔ اگر پوری دہلی کے تمام اسکولوں کے طلبہ کی بات کی جائے تو یہ تعداد تقریباً 45 لاکھ کے قریب پہنچتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 0 سے 10 سال کی عمر کے بچے آلودگی سے 43 فیصد متاثر ہوتے ہیں، جو عام متاثر ہونے والوں کے تناسب سے 5 فیصد زیادہ ہے۔ شدید آلودگی کے دوران پی ایم 10 اور پی ایم 2.5 کے ذرات کی زیادہ مقدار کے باعث طلبا سمیت ہر عمر کے لوگ متاثر ہو رہے ہیں اور اسپتالوں میں پہنچنے والے مریضوں میں 8 فیصد افراد آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی حکومت کو سرکاری اسکولوں اور میونسپل اسکولوں میں پڑھنے والے طلبا کے لیے باقاعدہ ہیلتھ چیک اپ کی اسکیم فوری طور پر نافذ کرنی چاہیے۔ ہیلتھ چیک اپ کے ذریعے یہ معلوم ہو سکے گا کہ شدید آلودگی کے دوران اسکول آنے والے طلبا کن کن بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں، اور اگر صحت سے متعلق کوئی سنگین بیماری سامنے آئے تو اس کا علاج سرکاری اسپتالوں میں مفت کیا جانا چاہیے۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ زہریلی ہوا سے متاثر راجدھانی میں موجودہ بی جے پی حکومت آلودگی پر قابو پانے کے لیے کوئی نیا قدم نہیں اٹھا رہی بلکہ وہی اقدامات کر رہی ہے جو گزشتہ عا؟ پ حکومت نے پورے 11 برسوں تک کیے اور دہلی کی عوام کو محض اعلانات اور ایونٹ مینجمنٹ کے ذریعے گمراہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے 37 فعال ایئر کوالٹی مانیٹرنگ اسٹیشنوں میں سے 27 پر اے کیو آئی 400 سے تجاوز کر چکا ہے اور باقی 10 اسٹیشنوں پر بھی صورتحال انتہائی خراب ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس کی 15 سالہ حکومت کے دور میں سرکاری اسکولوں کے طلبا کی نظر، غذائیت، انیمیا، دانتوں، ذہنی صحت اور معذوری سے متعلق جانچ وقتاً فوقتاً کرائی جاتی تھی۔ اس مقصد کے لیے ایک ہیلتھ چیک اپ ٹیم تشکیل دی جاتی تھی اور اسے 10 سے 15 اسکولوں کی ذمہ داری سونپی جاتی تھی تاکہ سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے بچے جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں سے زیادہ عرصے سے سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے طلبا کی صحت کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ دہلی کا مستقبل انہی طلبا سے وابستہ ہے، اس لیے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو چاہیے کہ وہ طلبا کی صحت جانچ کی اسکیم فوری طور پر نافذ کریں، تاکہ غریب، متوسط اور کم آمدنی والے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے طلبا، جو شدید آلودگی یا دیگر وجوہات سے متاثر ہوتے ہیں، ان کی صحت کا مکمل خیال رکھا جا سکے۔

'مجھے امن کا نوبل انعام نہیں دیا، اب دنیا میں امن قائم کرنا میری ذمہ داری نہیں'، ٹرمپ کا خط سرخیوں میں

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نوبل انعام نہ ملنے سے کس قدر ناراض ہیں، اس کا اندازہ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور کو بھیجے گئے ایک خط سے لگایا جا سکتا ہے۔ خط میں ٹرمپ کہہ رہے ہیں کہ اب دنیا میں امن کے بارے میں سوچنے کی ذمہ داری ان کی نہیں ہے۔ ٹرمپ کی باتوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کی ان کی کوشش نوبل کا امن انعام نہ ملنے کی مایوسی سے منسلک ہے۔ یہ تمام تر معلومات پبلک براڈکاسٹنگ سروس (پی بی ایس) نے دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق خط میں ٹرمپ نے اشارہ کیا ہے کہ نوبل انعام نہ ملنے کے بعد عالمی معاملوں کو دیکھنے کا ان کا نظریہ بدل گیا ہے۔ انہوں نے ناروے کے وزیر اعظم کو لکھا کہ ''آپ کے ملک نے 8 سے زائد جنگیں رکوانے کے باوجود مجھے نوبل کا امن انعام نہیں دیا، اسے دیکھتے ہوئے اب مجھے صرف امن کے بارے میں سوچنے کی کوئی ذمہ داری محسوس نہیں ہوتی۔ حالانکہ امن ہمیشہ اہم رہے گا، لیکن اب میں اس بارے میں بھی سوچ سکتا ہوں کہ امریکہ کے لیے کیا صحیح اور مناسب ہے۔'' ٹرمپ نے خط میں یہ بھی لکھا کہ امن کی سمت میں بڑے کام کرنے کے باوجود انہیں نوبل کا امن انعام نہیں ملا تو اب وہ گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی سمت میں سخت قدم اٹھا سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک خودمختار علاقہ ہے، لیکن ٹرمپ نے خط میں ڈنمارک کے اس دعوے کو خارج کیا ہے۔ انہوں نے ڈنمارک کی خودمختاری پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے دلیل دی کہ ڈنمارک روس یا چین سے اس جزیرے کی حفاظت نہیں کر سکتا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے خط میں لکھا ہے کہ ''ڈنمارک اس زمین کو روس یا چین سے محفوظ نہیں رکھ سکتا تو پھر ان کے پاس مالکانہ حق کیوں ہے؟ کوئی تحریری دستاویز نہیں ہے، صرف اتنا ہے کہ سینکڑوں سال پہلے وہاں ایک کشتی پہنچی تھی، لیکن ہماری کشتیاں بھی وہاں پہنچی تھیں۔'' واضح رہے کہ نوبل کا امن انعام ناروے کی حکومت نہیں، بلکہ ایک آزاد کمیٹی کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ غور طلب ہے کہ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور نے مقامی اخبار 'افٹین پوسٹن' سے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انہیں ٹرمپ کا خط موصول ہوا ہے۔ جوناس گہر اسٹور نے بتایا کہ انہوں نے فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر راسٹب کے ساتھ مل کر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک خط بھیجا تھا، جس میں ناروے اور فِن لینڈ سمیت کئی دیگر ممالک پر ٹیرف عائد کرنے کی مخالفت کی گئی تھی۔ اس خط کے جواب میں ٹرمپ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ناروے کے وزیر اعظم نے کہا کہ ''میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ وہی باتیں ہیں جو مجھے کل دوپہر صدر ٹرمپ سے موصول ہونے والے خط میں لکھی گئی تھیں۔ میں نے فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر راسٹب کے ساتھ مل کر ٹرمپ کو ایک خط بھیجا تھا، جس کے جواب میں انہوں نے مجھے یہ خط بھیجا ہے۔'' پی بی ایس کے صحافی نک شیفرین کے مطابق اسی طرح کے خط واشنگٹن میں کئی یورپی سفیروں کو بھی بھیجے گئے ہیں۔ بہرحال، ٹرمپ کئی بار یہ کہہ چکے ہیں کہ وہ گرین لینڈ کی ملکیت سے کم کسی بات کو قبول نہیں کریں گے۔ اس سے قبل انہوں نے ڈنمارک پر آرکٹک علاقے کے قریب مبینہ روسی خطرے سے نمٹنے میں ناکام رہنے کا الزام عائد کیا تھا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ ''ناٹو گزشتہ 20 سالوں سے ڈنمارک سے کہتا آ رہا ہے کہ آپ کو گرین لینڈ سے روسی خطرے کو دور کرنا ہوگا۔ بدقسمتی سے ڈنمارک کچھ نہیں کر پایا۔ اب وقت آ گیا ہے اور یہ ہو کر رہے گا۔'' دوسری جانب ڈنمارک اور گرین لینڈ دونوں لیڈران نے ٹرمپ کے موقف کو خارج کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ گرین لینڈ برائے فروخت نہیں ہے اور یہ امریکہ کا حصہ نہیں بننا چاہتا۔ ٹرمپ نے گرین لینڈ پر قبضے کی مخالفت کر رہے اپنے یورپی اتحادیوں پر معاشی دباؤ کی دھمکی دی ہے۔ ہفتہ (17 جنوری) کو انہوں نے کہا کہ جب تک امریکہ کو گرین لینڈ خریدنے کی اجازت نہیں دی جاتی، تب تک وہ یورپی اتحادیوں پر مسلسل اضافی ٹیرف عائد کرتے رہیں گے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ چین اور روس کی بڑھتی موجودگی گرین لینڈ کو امریکی سلامتی کے لحاظ سے اسٹریٹجک طور پر اہم بناتی ہے۔ جبکہ ڈنمارک اور یورپی افسران اس جانب اشارہ کر رہے ہیں کہ گرین لینڈ پہلے سے ہی

دہلی کے لا اینڈ آرڈر پر اپوزیشن لیڈر آتشی کا اظہار تشویش، وزیر داخلہ امت شاہ کو لکھا خط، ملاقات کا وقت مانگا

عام آدمی پارٹی کی لیڈر اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے راجدھانی میں لا اینڈ آرڈر کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو ایک خط لکھ کر گزشتہ چند ماہ کے دوران دہلی میں ہونے والے مجرمانہ واقعات کا ذکر کیا ہے۔ ساتھ ہی سابق وزیر اعلیٰ دہلی آتشی نے لا اینڈ آرڈر کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے وزیر داخلہ سے ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ عآپ لیڈر نے خط میں لکھا کہ گزشتہ کچھ وقت سے، خاص طور پر حالیہ کچھ مہینوں میں دہلی میں پیش آنے والے مجرمانہ واقعات نے عام شہریوں کو خاص طور سے خواتین، بزرگوں اور تاجروں کے دلوں میں خوف اور عدم تحفظ کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ قتل، لوٹ پاٹ اور گولی باری کے مسلسل واقعات سے لوگوں میں ڈر و خوف کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ دہلی کو سیکورٹی چاہیے، خاموشی نہیں۔ اپوزیشن لیڈر آتشی نے خط میں لکھا کہ ''میں دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہونے کے ناطے راجدھانی دہلی کے لا اینڈ آرڈر کی مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال کے متعلق گہری تشویش کے ساتھ یہ خط لکھ رہی ہوں۔'' انہوں نے اپنے خط میں کچھ واقعات کا بھی ذکر کیا ہے، جن میں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے گھر کے پاس عآپ کارکن کا قتل، گریٹر کیلاش میں جِم کے باہر سرِعام قتل اور لال قلعہ کے پاس بم دھماکہ وغیرہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملے عام شہریوں کے تحفظ کے نظام پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔ آتشی نے لکھا کہ زیادہ تر معاملوں میں پولیس کی تاخیر، بے عملی اور جوابدہی کی کمی سے متعلق مسلسل لوگوں کی شکایتیں سامنے آ رہی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ دہلی پولیس کے براہ راست مرکزی وزارت کے تحت ہونے کے باوجود جرائم پر موثر کنٹرول قائم ہوتا ہوا نظر نہیں آ رہا ہے۔ عآپ لیڈر کا کہنا ہے کہ ملک کی راجدھانی ہونے کے ناطے دہلی کا لا اینڈ آرڈر صرف ایک ریاست کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ یہ پورے ملک کے وقار، داخلی تحفظ اور جمہوری نظام سے منسلک معاملہ ہے۔ آج عام شہری یہ سوال پوچھنے کو مجبور ہے کہ جب ملک کی راجدھانی ہی محفوظ نہیں ہے تو عام لوگ اپنے تحفظ کے لیے کس پر بھروسہ کریں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے اپنے خط میں لکھا کہ ''اپوزیشن لیڈر کے طور پر میری آئینی ذمہ داری ہے کہ میں دہلی کے شہریوں کے خدشات اور توقعات کو آپ کے علم میں لاؤں۔ اسی سلسلے میں میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ دہلی کے لا اینڈ آرڈر کی بگڑتی ہوئی صورتحال، پولیس انتظامیہ کی جوابدہی اور شہریوں کے تحفظ سے جڑے سنگین مسائل پر آپ سے ذاتی طور پر ملاقات کے لیے وقت دیں، تاکہ ان معاملات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جا سکے۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ''مجھے یقین ہے کہ آپ اس سنگین معاملہ پر حساسیت کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے اور دہلی والوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ٹھوس قدم اٹھائیں گے اور ہمیں ملاقات کے لیے ضرور وقت دیں گے۔''

پارلیمانی جمہوریت کو خطرہ سے بچانے کانگریس اور بائیں بازو کی متحدہ جدوجہد ضروری

SIR کے ذریعہ غریبوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش، سی پی آئی کے قومی سمینار سے بھٹی وکرامارکا کا خطاب

حیدرآباد۔) ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ ملک میں مذہبی جذبات کے نام پر کارپوریٹ اور فاشسٹ طاقتیں معاشی اور سماجی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کررہی ہیں اور یہ ملک میں پارلیمانی جمہوریت کے لئے اہم خطرہ ہے۔ بھٹی وکرامارکا سی پی ا?ئی کی صدسالہ تاسیس تقاریب کے تحت منعقدہ قومی سمینار سے خطاب کررہے تھے۔ سی پی ا?ئی اسٹیٹ کونسل نے سمینار کا اہتمام کیا تھا جس کا عنوان ''ا?ج کے ہندوستان میں بائیں بازو کو درپیش چیالنجس'' رکھا گیا تھا۔ بھٹی وکرامارکا نے بائیں بازو جماعتوں پر زور دیا کہ وہ متحدہ طور پر جدوجہد کریں اور کارپوریٹ اداروں کی جانب سے ملک کی معیشت پر کنٹرول کی کوششوں پر نظر رکھیں۔ اُنھوں نے کہا کہ سماجی اور معاشی اُمور کے بارے میں عوام کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے الزام عائد کیا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت عام ا?دمی کے مسائل سے زیادہ کارپوریٹ طبقہ کے مفادات کے تحفظ میں دلچسپی رکھتی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ سیاسی حالات میں بائیں بازو جماعتوں کی مشترکہ جدوجہد ضروری ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے کمیونسٹ نظریات کے بانیان کا حوالہ دیا اور کہا کہ بائیں بازو جماعتیں ہمیشہ غریب اور مزدوروں کے حقوق کے لئے جدوجہد کرتی رہی ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ کھمم ضلع میں بائیں بازو جماعتوں کی سرگرمیاں وسیع ہیں اور یہ بائیں بازو اور جمہوری طاقتوں کا مضبوط مرکز ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ 1947ء میں ملک کو ا?زادی حاصل ہوئی جبکہ حیدرا?باد اسٹیٹ کا 1948ء میں انڈین یونین میں انضمام عمل میں ا?یا۔ زمینداروں کے مظالم کے خلاف تلنگانہ میں بائیں بازو نے مسلح جدوجہد کی۔ حیدرا?باد کے انضمام کے لئے کھمم، نلگنڈہ اور ورنگل اضلاع میں مہم چلائی گئی۔ اُنھوں نے کہا کہ ملک میں دستور کا تحفظ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تمام جمہوری اور عوامی طاقتوں کو بی جے پی حکومت کی پالیسی کے خلاف میدان میں ا?نا ہوگا۔ اُنھوں نے کہا کہ SIR کے نام پر بی جے پی حکومت غریبوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے کانگریس اور بائیں بازو کی جانب سے ملک میں طویل جدوجہد کی تائید کی۔ سمینار سے سی پی آئی کے قومی جنرل سکریٹری ڈی راجہ، سی پی ایم کے قومی جنرل سکریٹری ایم اے بے بی، سی پی آئی ایم ایل کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ اور آر ایس پی کے جنرل سکریٹری منوج بھٹاچاریہ نے مخاطب کیا۔

ایران کی تباہی کے خواہاں امریکہ و اسرائیل ہی تباہ ہوں گے

قونصل جنرل متعینہ حیدرآباد عزت مآب آقا حامد احمدی کا دعویٰ

حیدرآباد۔ ایران میں جو کچھ ہورہا ہے اس کے لئے امریکہ اور اسرائیل پوری طرح ذمہ دار ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل جان بوجھ کر ایران میں بے چینی پیدا کررہے ہیں۔ ان کا مقصد حکومت اسلامی جمہوریہ ایران کو بیدخل کرکے سارے علاقہ میں اپنی اجارہ داری قائم کرنا اور سارے علاقہ کی شناخت تبدیل کرنا ہے لیکن جمہوریہ اسلامیہ ایران کی قیادت اور ایران کے غیور عوام دشمنوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملادیں گے۔ اسلام دشمن طاقتوں کی لاکھ سازش کے باوجود ایران میں حالات پوری طرح کنٹرول میں ہیں، امریکہ اور اسرائیل خاص کر موساد پوری طرح بے نقاب ہوکر رہ گئے ہیں۔ دنیا بھی جان چکی ہے کہ امریکہ اپنی اجارہ داری قائم کرنے اس طرح کی اوچھی حرکتیں کررہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایرانی قونصل جنرل عزت مآب حامد احمدی نے کیا۔ انہوں نے جنوبی ہند بالخصوص حیدرآباد کے میڈیا کو بتایا کہ ایک منصوبہ بند سازش کے تحت امریکہ، اسرائیل کی ایماء پر ایران کے داخلی امور میں مداخلت کررہا ہے۔ احتجاجی مظاہروں میں موساد کے ایجنٹس شامل ہوکر ایران میں بے چینی پھیلاتے ہوئے ایرانی اور ایرانی عوام کے مفادات ان کے تشخص ان کی شناخت کو نقصان پہنچا کر اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل چاہتے ہیں لیکن ایرانی عوام کو ہم سلام کرتے ہیں کہ ان لوگوں نے مومن کی فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کو فوری پہچان لیا۔ عزت مآب حامد احمدی نے یہ بھی واضح کیا کہ مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں گراوٹ کو لے کر تاجرین نے پرامن احتجاج کیا اور ایرانی دستور میں عوام کو پرامن احتجاج کا حق عطا کیا گیا تاہم امریکہ نے اسرائیل کی ایماء پر اپنے اسرائیلی ایجنٹوں کو ان احتجاجی مظاہروں میں شامل کروایا تاہم وہ اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل میں ناکام ہوگئے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ایران کے پاس ایسے ثبوت وشواہد خاص طور پر ویڈیو فوٹیجس ہیں جس میں باضابطہ طور پر بیرونی ایجنٹوں کو تشدد برپا کرتے ہوئے مساجد کو آگ لگاتے ہوئے اور سیکوریٹی فورسیس کے اہلکاروں پر حملے کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ ایرانی قونصل جنرل متعینہ حیدرآباد عزت مآب حامد احمدی نے یہ بھی سوال کیا کہ مساجد کو نذرآتش کرنے والا اور کلام الٰہی کے تقدس کو پامال کرنے والا مسلمان ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں، ایرانی عوام اسلام دشمن طاقتوں کی سازشوں کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں، انہیں اندازہ ہوگیا ہے کہ ایران کو جن پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا ہے اس کے لئے امریکہ اور اس کے اتحادی ذمہ دار ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران اور اس کے بہادر عوام 45 برسوں سے پابندیوں کا سامنا کررہے ہیں۔ ان پابندیوں کے باوجود ایران نے زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کی ہے خاص طور پر ڈرون ٹکنالوجی، میزائیل ٹکنالوجی، دفاعی شعبہ تعلیمی وطبی شعبوں میں اپنی اختراعی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ہند۔ ایران تعلقات کے بارے میں کہا کہ صدیوں سے دونوں ملکوں کے خوشگوار تعلقات ہیں اور عالمی پلیٹ فارمس پر دونوں ملکوں نے اپنے دوستانہ تعلقات کو ثابت بھی کیا۔ قونصل جنرل ایران متعینہ حیدرآباد عزت مآب آقا حامد احمدی نے پرزور انداز میں یہ بھی کہا کہ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کی قیادت میں ایرانی قوم اسلام اور ایران کے دشمنوں سے مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ دشمن کو اس کی دشمنی اور برے وناپاک عزم وارادوں کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ امریکہ اور اسرائیل کی سازشوں ومنصوبوں کو خاک میں ملایا جائے گا۔

گاندھی اور نہرو کی وراثت ختم کرنے مودی حکومت کی سازش: طارق انور

منریگا اسکیم کی برخاستگی کے خلاف ہنمنت راو کی بھوک ہڑتال، مخالف غریب اقدامات پر تنقید

حیدرآباد۔ ۔ اے ا?ئی سی سی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ طارق انور نے الزام عائد کیا کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت گاندھی اور نہرو کی وراثت کو ختم کرنے کی سازش کررہی ہے۔ اسی منصوبہ کے تحت دیہی ضمانت روزگار اسکیم منریگا کو ختم کردیا گیا اور نئی اسکیم متعارف کی گئی۔ طارق انور نے ا?ج باپو گھاٹ لنگر حوض پر سابق رکن راجیہ سبھا وی ہنمنت راو? کی جانب سے بھوک ہڑتال اور احتجاج میں حصہ لیا اور ہنمنت راو? کو جوس پیش کرتے ہوئے بھوک ہڑتال ختم کی۔ ا?ل انڈیا کانگریس کمیٹی نے منریگا اسکیم کی برخاستگی کے خلاف ملک گیر سطح پر احتجاج کی اپیل کی ہے۔ اِس موقع پر خطاب کرتے ہوئے طارق انور نے کہا کہ دیہی علاقوں کے غریبوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے یو پی اے حکومت نے منفرد اسکیم متعارف کی تھی جس سے لاکھوں دیہی لیبر کو فائدہ ہوا۔ اُنھوں نے کہا کہ 2014 کو مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر مجاہدین ا?زادی کی وراثت سے تکلیف ہے۔ میں برسر اقتدار ا?نے کے بعد سے ہی وزیراعظم نریندر مودی منریگا کے خلاف اظہار خیال کررہے تھے۔ 2014ء میں پارلیمنٹ میں صدر جمہوریہ کے خطبہ پر مباحث کا جواب دیتے ہوئے نریندر مودی نے کہا تھا کہ منریگا اسکیم کانگریس کی ناکامی کی ایک نشانی ہے۔ اُنھوں نے اُسی وقت اسکیم کی برخاستگی کا اشارہ دیا تھا۔ طارق انور نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ابتداء میں اسکیم کے بجٹ میں کمی کی اور مزدوروں کو رقم کی ادائیگی روک دی گئی۔ طارق انور نے کہا کہ منریگا اسکیم کی برخاستگی سے لاکھوں دیہی مزدور معاشی مسائل کا شکار ہوچکے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ گاندھی جی نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم ا?ہنگی اور بھائی چارہ کا پیام دیا جو بی جے پی کو پسند نہیں ہے۔ ملک بھر میں مہاتما گاندھی کے نظریات کو کمزور کرنے کے لئے مرکزی حکومت کام کررہی ہے۔ اُنھوں نے تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے قائدین کو احتجاجی پروگرام منظّم کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اِس موقع پر نائب صدر پردیش کانگریس کمیٹی افسر یوسف زئی ایڈوکیٹ، صدر خیریت ا?باد ضلع کانگریس کمیٹی ایم روہت، صدر حیدرا?باد ضلع کانگریس کمیٹی خالد سیف اللہ، سینئر قائد فخرالدین، راجیش اگروال اور دوسرے موجود تھے۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in